سوال

(612) حدیث ’مَنْ فَارَقَ الجَمَاعَۃَ شِبْرًا...‘ کا مفہوم کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۳) حدیث : ’مَنْ فَارَقَ الجَمَاعَۃَ شِبْرًا فَمَاتَ ، اِلَّامَاتَ مِیتَۃً جَاہِلِیَّۃً‘ (صحیح البخاری ،بَابُ قَوْلِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : سَتَرَوْنَ بَعْدِی أُمُورًا تُنْکِرُونَہَا، رقم :۷۰۵۴) کیا یہ حدیث موجودہ دور کی تنظیموں کے متعلق اللہ کے نبی ﷺ نے بیان فرمائی ہے؟ کیوں کہ آج کل ہر ’’امیر‘‘ اسے اپنی تنظیم اور ’’اطاعت‘‘ کے لیے بطورِ دلیل پش کرتا ہے۔ اس حدیث کا صحیح مطلب کیا ہے؟ (ابو عبداللہ شہداد کوٹ سندھ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ہذا اپنی جگہ برحق ہے لیکن اس کا تعلق امامت ِ کبریٰ سے ہے۔ جاہلیت کی موت کی وعید اس صورت میں ہے جب بااختیار امام موجود ہو۔ اب چونکہ امام نہیں اس لیے وعید بھی نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجهاد:صفحہ:456

محدث فتویٰ